۸۹۰/د ۱۴۴۱ھ

باسمہ تعالیٰ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں:

ملک میں مجوزہ عالمی وبا کے پیش نظر لاک ڈاون کی صورتحال چل رہی ہے جس میں تمام مذہبی تقریبات اور عبادت گاہوں میں اجتماعی عبادتوں کی ادائیگی پر پابندی عائد ہے، آئندہ آٹھ جون سے حکومت عبادت گاہوں کو کھولنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، موجودہ ماحول میں مساجد میں حفظان صحت کی رعایت اور لاک ڈاون کی شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے باجماعت نماز پنجگانہ اور جمعہ کی ادائیگی کے لیے کیا طریقہ کار اختیار کیا جانا چاہئے اس سلسلے میں خاص طور پر مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں شرعی رہنمائی درکار ہے۔

(۱) کیا چہرے پر ماسک لگا کر نماز ادا کی جا سکتی ہے؟

(۲) صفوں کے درمیان نمازیوں کا باہم فاصلے سے کھڑا ہونا کیسا ہے؟

(۳) اندیشہ ہے کہ مسجد میں زیادہ لوگوں کے اکٹھا ہونے پر پابندی ہوگی، تو کیا ایسی صورت میں حنفیہ کے نزدیک نماز پنجگانہ وجمعہ کی ایک سے زائد جماعتوں کی گنجائش ہو سکتی ہے؟

(۴) سینیٹائزر جس میں ۷۰ سے ۷۵ فیصد الکوحل کی آمیزش ہوتی ہے، کیا وضو کے بعد اس سے ہاتھوں، مسجد کی صفوں اور مسجد کے در و دیوار کو صاف کیا جا سکتا ہے؟

بینوا توجروا

محمد حسان اناؤ، مورخہ ۲ / جون ۲۰۲۰ء مطابق ۹ / شوال المکرم ۱۴۴۱ھ

۱۵۴/تتمہ/د

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً الجواب وباللہ التوفیق (۱) عام حالات میں ناک اور منھ کو کسی کپڑے وغیرہ میں لپیٹ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے، حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے۔ عن أبي هريرة قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يغطي الرجل فاه في الصلاة (ابن ماجہ) البتہ صورت مسئولہ میں عذر کی وجہ سے گنجائش ہوگی۔ (۲) باجماعت نماز ادا کرنے کی صورت میں مل مل کر کھڑا ہونا مسنون ہے، احادیث میں مل مل کر کھڑے ہونے کی بہت تاکید آئی ہے، ایک حدیث میں ہے: رصوا صفوفکم وقاربوا بینها (ابوداود) یعنی اپنی صفیں ملی ہوئی رکھو اور صفوں کے درمیان قرب رکھو؛ البتہ مجبوری کی وجہ سے بقدر ضرورت فاصلہ رکھنے کی گنجائش ہوگی۔ (۳) حنفیہ کے نزدیک ایک مسجد میں جہاں امام، مؤذن اور نمازی متعین ہوں جماعت ثانیہ مکروہ ہے اور یہ حکم جمعہ کی نماز کو بھی شامل ہے؛ البتہ اگر قانوناً مساجد میں نمازیوں کی تعداد محدود کردی جائے اور سب کا بیک وقت مسجد کی جماعت میں شریک ہونا مشکل ہو تو اولاً کوشش کی جائے کہ خارج مسجد حصہ میں جماعت کی کوئی شکل بن جائے اور اگر مسجد میں محراب سے ہٹ کر دوسری جماعت کرلی گئی، تو موجودہ حالات میں ضرورت کی وجہ سے حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر گنجائش ہو سکتی ہے؛ چونکہ علاقوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں اور مساجد میں ایک سے زائد جماعتوں کی مستقل ترتیب قائم کرنے میں عملاً دشواریاں بھی پیش آسکتی ہیں؛ اس لیے مسجد کی کمیٹی اور امام صاحب مقامی مفتیان کرام کے مشورے سے جو ترتیب مناسب و محتاط سمجھیں؛ قائم کرلیں۔ (۴) آج کل الکوحل بالعموم اشربہ محرمہ سے نہیں بنتا ہے، ایسے الکوحل سے تیار شدہ سینیٹائزر کے خارجی استعمال کی گنجائش ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ الاحقر

زین الاسلام قاسمی
مفتی دارالعلوم دیوبند
۱۳/۱۰/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح